

Q.7. Translate the following into English by keeping in view any figurative /idiomatic expression. (10)

سبھی ڈگریاں اگلے تین سالوں میں بیکار ہونے والی ہیں۔ ٹیکنالوجی کی رفتار اور اس سے استفادہ کرنے کی خواہش اس درجہ تیز ہے کہ ہماری سابقہ معلومات، معلومات کے ذرائع حتیٰ کہ نصاب اور مضامین تک، سبھی غیر متعلق ہوتے جا رہے ہیں۔ جب ہر طرح کی معلومات، ہتھیلی کی سطح پر پورے آ جاتے والے فون کی سکرین پر میسر آ جاتیں، تو ہنر علم پر غالب آ جاتا ہے اور عمل خیال پر فوقیت لے جاتا ہے۔ اب تو خدشہ یہ لاحق ہو چلا ہے کہ آنے والے دنوں میں منبروں پر کہانیاں سنانے والے، اپنے سامعین کو نفسِ خطاب پر کیسے یکسو کر سکیں گے اور ہمہ وقت انٹرنیٹ سے استفادہ کرنے والے طالب علموں کو، استاد چھوٹے سے کمرہ جماعت میں کائنات کے رموز کیسے سمجھائیں گے؟

All the degrees are going to become useless in the ~~coming~~ <sup>next</sup> three years. The advancement of technology and the desire for utilizing its benefits are too fast that ~~our~~ our previous knowledge, sources of knowledge, even ~~course-circled~~ curriculum and subjects, all are becoming worthless. When every sort of information is available on a smart-phone, then ability dominates over knowledge and action surpasses the idea. Now there is an imminent threat that how the clerics will concentrate their listeners on the essence of speech in the upcoming days and how the teachers will comprehend universal phenomena to those students in a small class-room, who remain indulged in internet.

Q.7. Translate the following into English by keeping in view any figurative /idiomatic expression.

(10)

ایک طالب علم کا فریضہ حیات اساتذہ اور کتب سے کسب ضیا ہے۔ جو زندگی کی تاریک راہوں کو ان کے لئے منور کر سکے۔ اس فریضے کی ادائیگی میں یکسوئی اور مستقل مزاجی درکار ہے۔ ہر بیرونی اثر کو جو اس کے منافی ہو سختی کے ساتھ حلقہ تدریس سے علیحدہ رکھنا پڑے گا۔ ورنہ خطرہ یہ ہوگا کہ طالب علم کی تربیت ادھوری رہ جائے اور جو وقت عزیز اسے کسب علم میں صرف کرنا چاہئے تھا۔ محض سیاسی سرگرمیوں کی ہنگامی دلچسپیوں کی نذر ہو جائے ہمارے ملک کو سیاسی کارکنوں سے زیادہ ان علما اور فضلا کی ضرورت ہے جو بیک وقت علوم مشرقی، علوم مغربی، علوم دینی اور علوم دنیاوی کے جامع ہوں ظاہر ہے کہ ایسے ہمہ گیر لوگ تبھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ جب کہ علمی مشاغل میں سیاسی عوامل دخل اندازی نہ کریں۔ کہا جاتا ہے کہ مغربی ممالک کے مقابلے میں ہمارا تعلیمی معیار پست ہے کسی حد تک تو یہ ہمارے اقتصادی حالات کا نتیجہ ہے۔ اور شاید یہ کہنا بھی خالی از صداقت نہیں کہ ہمارے اکثر اساتذہ طلبہ کے دلوں میں ذوق علم کی چنگاری مشتعل کرنے سے قاصر رہے۔ لیکن ذمہ داری کا بیشتر حصہ یقیناً خود طلبہ پر عائد ہونا چاہئے۔

## Translation

The duty of a student is to acquire knowledge from the books and lives of teachers, which can enlighten the dark paths of life for them.

Concentration and consistency are required in the fulfillment of this obligation. Every external impact, which is contrary to it, will have to be strictly separated from the teaching circle. Otherwise there will be a threat that the upbringing of a student will remain incomplete and the precious time that he should have spent in gaining knowledge will be sacrificed merely by the immediate interests of political activists. Our country needs those scholars and dignitaries, who have inclusive knowledge about eastern sciences, western sciences, religious sciences and secular sciences simultaneously, more than the political activists. Obviously such omniscient people can be born when political factors do not intervene in educational activities. It is said that our educational level is inferior compared to that of the western countries. To some extent, it is the result of our economic circumstances. And probably it is also not devoid

of truth to say that most of our teachers are deficient in igniting a spark of taste for knowledge in the hearts of students. But certainly most of the responsibility should be assigned to the students themselves.